ABC CERTIFIED

لاہور، اسلام آباد، کراچی، کوئٹہ، پشاور، ملتان، سیالکوٹ، فیصل آباد سمیت دنیا بھر کی خبریں

تعمیری اور مثبت صحافت کا ترجمان

DAILY AWAMI MOHABBAT

روزنامہ

عوامی محبت

قصور، پاکستان

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز

چیف ایڈیٹر: اقبال کھوکھر

سب ایڈیٹر: ڈاکٹر اظہر یونس

جلد نمبر 20 | جمعرات 17 جمادی الاول، 1448ھ 29 اکتوبر 2026ء، 15 کاتک 2080ب | شمارہ نمبر 124

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس دوران شہباز شریف نے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کو فعال ادارہ بنانے کیلئے حکمت عملی تشکیل دینے کی ہدایت کردی

وزیراعظم کا سرکاری سکولوں کے مسائل حل کرنے کا حکم

سرکاری سکولوں میں انفراسٹرکچر کے تمام مسائل ہنگامی بنیادوں پر حل کیے جائیں، طلباء وطالبات کو سکولوں میں محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف



نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے فراہم کی گئی نئی گاڑی۔

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد کے سرکاری اسکولوں میں انفراسٹرکچر اور نصاب سمیت تمام اصلاحات فوری نافذ کرنے کی ہدایت کردی اور طلباء وطالبات کو مفت لنچ دینے اور سرکاری اسکول بسوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کا حکم دے دیا۔ وزیراعظم کی زیر صدارت اسلام آباد کے سرکاری سکول اصلاحات پر اجلاس ہوا جس دوران شہباز شریف نے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کو فعال ادارہ بنانے کیلئے حکمت عملی تشکیل دینے کی ہدایت (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر1)

شہباز شریف سے خیف عباسی کی ملاقات، ان ریلوے کی کارکردگی اور جاری منصوبوں سے آگاہ کیا

وزیراعظم کی ریل کے سفر کو محفوظ اور بااعتماد بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ریل کے سفر کو محفوظ اور بااعتماد بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر2)

سموگ سے غریب طبقہ زیادہ متاثر، امیر افراد حفاظتی اقدامات کر سکتے ہیں، مصدق ملک

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی اور سموگ سے غریب طبقہ، سکول جانے والے بچے، (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر3)

ججز تقرریوں تبادلوں میں مداخلت، جسٹس محسن اختر کیانی مستعفی

نئے ججز روسٹر میں جسٹس محسن اختر کیانی کا تبادلہ راولپنڈی بنچ میں کیا گیا تھا، جسٹس محسن اختر کیانی نے 2032 میں ریٹائرڈ ہونا تھا۔

جسٹس محسن اختر کیانی نے استعفیٰ صدر پاکستان کو بھجوا دیا، جسٹس محسن اختر کیانی اسلام آباد ہائیکورٹ سے ٹرانسفر ہوکر لاہور ہائیکورٹ میں فرائض انجام دے رہے تھے۔

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی مستعفی ہو گئے ہیں۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے استعفیٰ صدر پاکستان کو بھجوا دیا، جسٹس محسن اختر کیانی اسلام آباد ہائیکورٹ سے ٹرانسفر ہوکر لاہور ہائیکورٹ میں فرائض انجام دے رہے تھے۔ نئے ججز روسٹر میں جسٹس محسن اختر کیانی کا تبادلہ راولپنڈی بنچ میں کیا گیا تھا، جسٹس محسن اختر کیانی نے 2032 میں ریٹائرڈ ہونا تھا (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر4)

مریم نواز کا صوبے میں پہلا اپنا کسان بینک قائم کرنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کاشتکاروں کیلئے بڑے اعلانات کرتے ہوئے صوبے میں پہلا اپنا کسان بینک قائم کرنے اور ایک کروڑ روپے تک بلاسود قرضے فراہم کرنے کا اعلان کر دیا

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اعلان کیا کہ کاشتکاروں کو ایک کروڑ روپے تک قرضہ زیرو مارک اپ پر دیا جائے گا جبکہ 3 کروڑ روپے کے قرضے پر 2 فیصد اور 5 کروڑ روپے کے قرضے پر 5 فیصد شرح سود ہوگی

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کاشتکاروں کیلئے بڑے اعلانات کرتے ہوئے صوبے میں پہلا اپنا کسان بینک قائم کرنے اور ایک کروڑ روپے تک بلاسود قرضے فراہم کرنے کا اعلان کیا کہ کاشتکاروں کو ایک کروڑ روپے تک قرضہ زیرو مارک اپ پر دیا جائے گا جبکہ 3 کروڑ روپے کے قرضے پر 2 فیصد اور 5 کروڑ روپے (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر5)

سلک روڈ فیسٹیول، خطاطی چین اور پاکستان کے درمیان دوستی کا پل بن گئی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان میں منعقدہ سلک روڈ فیسٹیول میں پاکستان کے 75 نمائندوں نے مشترکہ طور پر ساڑھے سات میٹر طویل طومار پر خطاطی کا فن پارہ تخلیق کیا (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر9)

گوجرانوالہ، ویلنٹائن ڈے کے دن دلہن کا قتل، مرکزی ملزم کی کزن اور مقتولہ کی دوست گرفتار

گوجرانوالہ (سٹاف رپورٹر) ویلنٹائن ڈے کے دن دلہن کے قتل کیس میں نامزد (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر10)

سابق سپیکر پنجاب اسمبلی سردار محمد سبطین خان کے بھائی سردار حسنین خان انتقال کر گئے

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا ریجن کے سابق سپیکر پنجاب اسمبلی سردار محمد سبطین خان کے بھائی سردار حسنین خان انتقال کر گئے جن کو نماز جنازہ ادا کر کے سپرد خاک کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا ریجن کے علاقہ پلاں میں کمپنی (ر) سردار عبدالرحمن خان کے بڑے (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر11)

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 9 دہشتگرد ہلاک، وزیراعظم اور وزیر داخلہ کا بلوچستان میں کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں کارروائیاں

فتنہ الہندوستان کے 9 دہشت گرد ہلاک

دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، شہباز شریف

وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قابلِ تحسین ہیں



لاہور: صوبائی وزیر صحت پنجاب خواجہ سلمان رفیق پنجاب ہیلتھ انشی ایٹو مینجمنٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 121 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کچی / راولپنڈی/اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ضلع کچھی اور وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر12)



لاہور: صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ وزیر اعلیٰ پنجاب دھی رانی پروگرام کی سٹیئرنگ کمیٹی کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

لاہور، نازیبا ویڈیوز وائرل کرنے کے مقدمے میں ملزم گرفتار

بچوں کے ہاتھوں میں سوشل میڈیا کی رسائی کو جرائم کا ذریعہ نہیں بننے دیں گے، ڈی آئی جی آپریشنز

لاہور (سٹاف رپورٹر) سوشل میڈیا پر بچوں کو جرائم کے ٹاسک دے کر انہیں بلیک میل کرنے کے بڑھتے رجحان پر لاہور پولیس کا سخت ایکشن، گرمی شاہو پولیس نے نازیبا ویڈیوز وائرل (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر13)

سعودی سفیر کی خواجہ آصف سے ملاقات

مملکت سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح تامی البغامی نے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزارت دفاع کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے پر گفتگو ہوئی

اسلام آباد: (بیورو رپورٹ) مملکت سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح تامی البغامی نے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت دفاع کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے پر گفتگو ہوئی۔ (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر14)



لاہور: صوبائی وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق پنجاب سینئر پلاننگ اتھارٹی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سپین میں 2 تیز رفتار مسافر ٹرینوں میں تصادم 64 افراد ہلاک

خبر ایجنسی کے مطابق حادثہ میڈرڈ سے سیویل جانے والے ریلوے ٹریک پر پیش آیا، تصادم کے بعد دونوں ٹرینوں کی بوگیاں پٹڑی سے اتر کر ڈھلوان سے نیچے جا گریں

خبر ایجنسی کے مطابق حادثے کے بعد میڈرڈ سے اندلس جانے والی تیز رفتار ٹرین سروس معطل کر دی گئی ہے، جبکہ جائے حادثہ پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں

میڈرڈ (مانیٹرنگ ڈیسک) سوبے تولیدہ میں دو تیز رفتار ٹرینوں کے تصادم کے نتیجے میں 64 افراد ہلاک ہو گئے۔ خبر ایجنسی کے مطابق حادثہ میڈرڈ سے سیویل جانے والے ریلوے ٹریک پر پیش آیا، تصادم کے بعد دونوں ٹرینوں کی بوگیاں پٹڑی سے اتر کر ڈھلوان سے نیچے جا گریں، حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق حادثے کے بعد میڈرڈ (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر15)

علیم خان کا این ایچ اے کی تمام سرکاری اراضی سے قبضہ واگزار کرانے کیلئے زیرو ٹالرنس مہم کا حکم

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے مواصلات عبدالعلیم خان نے چیئرمین ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کی تمام سرکاری اراضی سے غیر قانونی قبضہ واگزار کرانے (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر6)

ایل پی جی قیمتوں کا فارمولہ پیٹرولیم مصنوعات کی طرز پر طے کرنیکا فیصلہ

اسلام آباد/لاہور (سٹاف رپورٹر) وزارت پیٹرولیم نے لیکوفائیڈ پیٹرولیم (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر7)

شہر میں سموگ کے ڈیرے، لاہور دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں پھر پہلے نمبر پر

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور میں سموگ کے ڈیرے برقرار، شہر کی فضا (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر8)

پاکستان ٹیکس بار کا شرح سود میں اضافے پر تشویش کا اظہار

بلند ترین شرح سود، ٹیکس ریٹیس کی وجہ سے کاروبار کرنا مشکل ہو گیا، صدر شیخ احسان الحق

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے صدر شیخ احسان الحق، جنرل سیکرٹری طاہر محمود بٹ، سینئر نائب صدر شیخ یاسین، نائب صدور شہباز قادر رانا منظور حسین اور عامر حنیف نے شرح سود 12 فیصد ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شرح سود میں اضافے اور بھاری ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے کاروباری طبقے کو مزید مشکلات سے دوچار کرنا لمحہ فکریہ ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بلند ترین شرح سود اور ٹیکس ریٹس کی وجہ سے کاروبار کرنا مشکل بنا دیا گیا ہے جس کے (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر25)

مریم کی دستک ایپ کے ذریعے 48 لاکھ درخواستیں موصول

38 لاکھ درخواست گزاروں کو ڈیجیٹل خدمات فراہم کی جا چکی ہیں، یوٹی سطح پر دستک سینٹرز قائم کرنے کا منصوبہ زیر غور

لاہور (بیورو رپورٹ) مریم کی دستک ایپ کے ذریعے 2024 سے 2026 تک شہریوں کی جانب سے تقریباً 48 لاکھ درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 38 لاکھ درخواست گزاروں کو ڈیجیٹل خدمات فراہم کی جا چکی ہیں جبکہ باقی درخواستوں کا بھی میرٹ کی بنیاد پر جائزہ لیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شہری اپنی درخواست کی ٹریکنگ آئی ڈی کے ذریعے اس کی تازہ ترین صورتحال معلوم کر سکتے ہیں۔ پروگرام میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے دوطرفہ ریٹنگ سسٹم اور جی پی ایس ٹریکنگ کی (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر24)

ڈی پی او اٹک کی شہدا پولیس کے اہلخانہ سے ملاقاتیں، مسائل کے حل کی یقین دہانی

اٹک (سٹاف رپورٹر) ڈی پی او اٹک کیپٹن (ر) علی بن طارق نے تحصیل پنڈی گھیب اور جنڈ کے شہدا پولیس کے اہلخانہ سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل دریافت کیے۔ تحصیلات کے مطابق ڈی پی او اٹک نے تحصیل پنڈی گھیب کے شہید کانسٹیبل عاصم اسحاق اور شہید کانسٹیبل محمد افتخار، جبکہ تحصیل جنڈ کے شہید کانسٹیبل قدیر خان اور (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر16)

چین میں پاکستانی زرعی گریجویٹس کی تربیت کے تیسرے مرحلے کا آغاز

لاہور (بیورو رپورٹ) چین میں ایک ہزار زرعی گریجویٹس کی استعداد کار بڑھانے کے وزیراعظم پاکستان کے اقدام کے تیسرے مرحلے کا آغاز ہو گیا جس کے تحت (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر17)

لاہور: صوبائی وزیر بلال یاسین گورنمنٹ ڈگری کالج بلال گنج میں نئی کمپیوٹر لیب کا افتتاح کر رہے ہیں۔

اسحاق ڈار کا عمانی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ

ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق عمانی وزیر خارجہ نے دورہ پاکستان کے دوران پرتپاک میزبانی پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا

دونوں وزرائے خارجہ نے تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں تعاون مزید فروغ دینے کے لیے دورے کے دوران طے پانے والے امور پر پیش رفت جلد یقینی بنانے پر اتفاق کیا

اسلام آباد: (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا عمان کے وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق عمانی وزیر خارجہ نے دورہ پاکستان کے دوران پرتپاک میزبانی پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں تعاون مزید فروغ دینے کے لیے دورے کے دوران طے پانے والے امور پر پیش رفت جلد یقینی بنانے پر اتفاق کیا۔ ترجمان (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر18)

پاکستان کا خلیجی جنگ میں لاپتہ افراد کی تلاش اور شناخت کا عمل تیز کرنے کا مطالبہ

رپورٹ کے زیر جائزہ عرصے کے دوران کسی نئے لاپتہ شخص کی شناخت نہ ہونا باعث تشویش ہے، طہٰ جدون، سلامتی کونسل میں خطاب

نیویارک (سٹاف رپورٹر) پاکستان نے خلیجی جنگ کے دوران لاپتہ افراد کی تلاش اور شناخت کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ رپورٹ کے زیر جائزہ عرصے کے دوران کسی نئے لاپتہ شخص کی شناخت نہ ہونا باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1990ء اور 1991ء کے المناک واقعات کے طویل انسانی اثرات ختم کرنے کے لئے لاپتہ کویتی شہریوں (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر20) کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

سابق سپیکر پنجاب اسمبلی سردار محمد سبطین خان کے بھائی سردار حسنین خان انتقال کر گئے

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا ریجن کے سابق سپیکر پنجاب اسمبلی سردار محمد سبطین خان کے بھائی سردار حسنین خان انتقال کر گئے جن کو نماز جنازہ ادا کر کے سپرد خاک کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا ریجن کے علاقہ پلاں میں کمپنی (ر) سردار عبدالرحمن خان کے بڑے (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر19)



لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم سنٹرل پولیس آفس میں پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ کے مسائل سن رہے ہیں۔

پاکستان ٹیکس بار کا شرح سود میں اضافے پر تشویش کا اظہار

بلند ترین شرح سود، ٹیکس ریٹس کی وجہ سے کاروبار کرنا مشکل ہو گیا، صدر شیخ احسان الحق

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے صدر شیخ احسان الحق، جنرل سیکرٹری طاہر محمود بٹ، سینئر نائب صدر شیخ یاسین، نائب صدور شہباز قادر رانا منظور حسین اور عامر حنیف نے شرح سود 12 فیصد ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شرح سود میں اضافے اور بھاری ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے کاروباری طبقے کو مزید مشکلات سے دوچار کرنا لمحہ فکریہ ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بلند ترین شرح سود اور ٹیکس ریٹس کی وجہ سے کاروبار کرنا مشکل بنا دیا گیا ہے جس کے مقصد پانی کے بہتر استعمال، زرعی ضروریات کے لیے دستیابی میں اضافے اور پانی کی قلت پر قابو پانا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق منصوبہ بندی کمیشن کی رپورٹ میں اڑان پاکستان کے تحت قومی آبی تحفظ کا (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر23)

آبی ذخائر، آبپاشی، سیلاب سے تحفظ کے منصوبوں پر آئندہ 10 سال میں 18 ارب ڈالر خرچ کرنے کا منصوبہ

اڑان پاکستان کے تحت قومی آبی تحفظ کا لائحہ عمل پیش، کمیتوں تک پانی کی دستیابی بڑھا کر 7 کروڑ 90 لاکھ ایکڑ فٹ کرنیکا ہدف مقرر

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان نے آئندہ 10 سال کے دوران آبی ذخائر، آبپاشی کے نظام اور سیلاب سے تحفظ کے منصوبوں پر 18 ارب ڈالر خرچ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس کا مقصد پانی کے بہتر استعمال، زرعی ضروریات کے لیے دستیابی میں اضافے اور پانی کی قلت پر قابو پانا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق منصوبہ بندی کمیشن کی رپورٹ میں اڑان پاکستان کے تحت قومی آبی تحفظ کا (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر23)

پی آئی اے کی بین الاقوامی فضاؤں میں واپسی کا سفر ایک اور اہم مرحلے میں داخل

لندن کیلئے ہفتہ وار پروازوں کی تعداد 7 کر دی گئی، برمنگھم کیلئے براہ راست فضائی آپریشن بھی یکم دسمبر سے بحال ہوگا

لاہور (سٹاف رپورٹر) قومی ایئر لائن کی بین الاقوامی فضاؤں میں واپسی کا سفر ایک اور اہم مرحلے میں داخل ہو گیا، لندن کیلئے ہفتہ وار پروازوں کی تعداد 7 کر دی گئی، جبکہ برمنگھم کیلئے براہ راست فضائی آپریشن بھی یکم دسمبر سے بحال کیا جا رہا ہے۔ پی آئی اے نے ایک اور سنگ میل عبور کیا ہے، پہلی بار بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے فضائی آپریشن کیلئے استعمال کیے جائیں گے۔ نئے شیڈول (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر22)

لاہور ہائیکورٹ، ترک معارف فاؤنڈیشن کیخلاف فیصلے کا لعدم

پاک، ترکیہ تعلقات کو مدنظر رکھیں، سابق وی سی عصمت متین تنازع کا دوبارہ فیصلہ کا حکم

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے ترک معارف فاؤنڈیشن کیخلاف پنجاب لیبر کورٹ اور متعلقہ اتھارٹیز کے فیصلے کالعدم قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ فاؤنڈیشن کے سابق ملازم کے دعوے سے متعلق تنازع کا دوبارہ فیصلہ کرتے وقت پاکستان اور ترکی کے (باقی صفحہ جیبہ پر نمبر21)

فوری ضرورت ہے

دنیا بھر سے | ملک بھر سے

AOM NEWS TV CHANNEL

International Media Forum

عوامی محبت

بیورو چیف | ڈپٹی بیورو چیف | ڈسٹرکٹ رپورٹر | کرائم رپورٹر

سٹی رپورٹر | نیوز ایجنسی | انٹرنیشنل کوارڈینیٹر

صرف سنجیدہ افراد کیلئے میل اور فی میل

ڈیجیٹل برانڈنگ کے لیے رابطہ کریں۔

رابطہ کریں

042-35950333, 0304-2198241, 0322-8077033, 0321-6462430

Awami_mohabbat@yahoo.com info.awamimohabbat@gmail.com

www.amanimohabbat.com



ایڈیٹوریل

روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے وزیراعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے کامرس احسان الفضل خان بھی موجود تھے۔ ملاقات میں کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی اصلاحاتی کمیٹی نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدامات کو سراہا۔ وزیراعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر نے کہا کہ پنجاب میں انڈسٹری اور بزنس کے فروغ کیلئے متاثر کن اقدامات کیے گئے ہیں۔ کاروباری آسانی اور انڈسٹری کے فروغ کیلئے ہم جو سفارشات لیکر آئے ہیں، پنجاب پہلے ہی یہ اقدامات کر چکا ہے۔ پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعت کاروں کی آسانی کیلئے بہت محنت کی گئی۔ پنجاب کے ہر پراجیکٹ میں مریم نواز شریف اور ان کی ٹیم کی محنت کی جھلک نظر آتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے وفاق کو کاروباری آسانی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ٹیکنیکل معاونت کی پیشکش کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ انڈسٹریلائزیشن ہی تیز ترین ترقی کا واحد راستہ ہے۔ روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری ہے۔ پنجاب میں سکل ڈویلپمنٹ کو ایک نئی جہت سے ری ویمپ کیا گیا ہے۔ سیکٹر وائز سکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ متعارف کرانے کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعظم شہباز شریف کے اخلاص اور ایس آئی ایف سی کی کاوشوں پر پورا بھروسہ ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب ٹیکس نیٹ بڑھا کر ٹیکس عائد کیے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بزنس مین کیلئے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں۔ پنجاب کے کلسٹر میپنگ مکمل کر لی گئی، کاٹیج انڈسٹری کا جب بنائیں گے۔ آسان کاروبار فنانس سکیم کے ذریعے نوجوانوں کو اپنا روزگار کی طرف مائل کر رہے ہیں۔ پنجاب میں لائیو سٹاک کو فروغ دینے کیلئے ایکسپورٹ بڑھانے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ پنجاب میں کاروباری آسانیوں کیلئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب میں آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت 70 ارب روپے کے بلاسود لون فراہم کیے گئے۔ پنجاب میں 1 لاکھ 12 ہزار بزنس کیلئے آسان کاروبار سکیم سے مالی معاونت کی گئی۔ پنجاب میں ''ای بز'' کے ذریعے سنگل ونڈو اور ون پورٹل سسٹم کامیابی سے ہمکنار ہو چکا ہے۔ 28 ڈیپارٹمنٹ کی 437 سروسز ای بز کے ذریعے مہیا کی جا رہی ہیں۔ ای بز کے ذریعے 210031 ایپلی کیشن پر کارروائی کی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ طویل عریض ڈاکومینٹیشن کو چند ایک دستاویزات میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ''مریم کی دستک'' کے ذریعے عوام کو 45 لاکھ ڈیجیٹل سروسز فراہم کی جا چکی ہیں۔ دوسری جانب وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستانی ریفائنریز کی اپ گریڈیشن کے منصوبے امریکی مالیاتی اداروں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ اسلام آباد میں علی پرویز ملک سے امریکی ناظم الامور فلپی اے بیکر نے ملاقات کی، جس میں مشرق وسطیٰ صورتحال اور پاکستان میں ایندھین کی بلاتعطل فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی ناظم الامور کا کہنا تھا کہ امریکا پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے تعاون کا خواہاں ہے، پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان طویل مدتی توانائی فراہمی کے معاہدے مفید ثابت ہو سکتے ہیں، امریکا پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے تعاون کا خواہاں ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنا ضروری ہے، پاکستان اور امریکا کے درمیان طویل مدتی توانائی فراہمی کے معاہدے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ دوران گفتگو وزیر پیٹرولیم نے امریکی ناظم الامور کو توانائی ضروریات کے تحفظ کے لیے اقدامات سے آگاہی دی، اس پر فلپی اے بیکر نے ایندھن فراہمی کی صورتحال موثر انداز میں سنجالنے پر پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان توانائی ضروریات کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے، امریکا اور پاکستان کی ٹیمیں انرجی سیکٹر میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، امریکی تعاون اور دوطرفہ روابط کا فروغ پاکستان کی طویل مدتی توانائی سلامتی مضبوط بنانے میں معاون ہوگا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے امریکی کمپنیوں کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں شرکت کی دعوت دی۔ دوسری جانب سٹیٹ بینک آف پاکستان نے شرح سود ساڑھے 5.11 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کر دی۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے آئندہ ڈیڑھ ماہ کے لیے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافے کا فیصلہ کیا جبکہ سٹیٹ بینک نے 14 ستمبر کو شرح سود 5.11 فیصد پر برقرار رکھی تھی۔ گورنر سٹیٹ بینک کے مطابق ایران امریکا جنگ کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ خام تیل 100 ڈالر فی بیرل رہنے سے مہنگائی پر دباؤ بڑھا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے 10 میں سے 9 اراکین نے شرح سود بڑھانے کے حق میں ووٹ دیا۔ گورنر نے بتایا کہ ابتدائی اندازوں کے مطابق رواں مالی سال کے اختتام تک مہنگائی تقریباً 7 فیصد رہنے کی توقع تھی، تاہم موجودہ صورتحال کے باعث اس ہدف کے حصول میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔ بنیادی مہنگائی میں بہتری آئی ہے، لیکن مستقبل میں اس کے ثانوی اثرات سامنے آنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی اجناس اور تیل کی قیمتوں کے باعث بیرونی کھاتے پر دباؤ بڑھا ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مجموعی ملکی پیداوار کے صفر سے ایک فیصد تک رہنے کی توقع ہے۔ گورنر سٹیٹ بینک کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان کو 9.10 ارب ڈالر کی ترسیلات موصول ہوئیں۔ ترسیلات زر 44 ارب ڈالر سے بڑھ کر 45 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، جبکہ برآمدات 5.32 سے 33 ارب ڈالر رہنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب درآمدی بل 71 ارب ڈالر سے تجاوز کر سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کی آخری سہ ماہی میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے باعث معاشی ترقی کی شرح 7.3 فیصد رہی۔ رواں مالی سال معاشی ترقی کی شرح 5.3 سے 5.4 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ گورنر کے مطابق زرعی شعبے کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے، پہلی سہ ماہی میں گنے، چاول اور مکئی کی پیداوار بڑھی، تاہم کپاس کی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ توقع ہے کہ رواں مالی سال زرعی شعبہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا۔ دوسری جانب وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے اجتوپیا کے ساتھ اقتصادی تعلقات مزید مستحکم بنانے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بات پیر کو یہاں پاکستان میں اجتوپیا کے سفیر ڈاکٹر عمر حسین ادوا سے ملاقات میں کہی، ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، بینکاری روابط اور اقتصادی تعاون، باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی روابط سے متعلق معاملات زیر بحث آئے۔ ملاقات میں اجتوپیا کے منسٹر کونسلر میلاد یگنا شیوا اور سیاسی سفارت کاری کی انچارج کا کلیڈ ان ٹیڈ لیے بھی موجود تھیں، ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور اجتوپیا کے اقتصادی ترقی کے تجربات کا تبادلہ کیا اور دونوں ممالک کے معاشی ڈھانچوں میں مماثلتوں کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ترقی کے لیے مقامی حالات اور ضروریات سے ہم آہنگ حکمت عملی اختیار کرنا اہم ہے۔ انہوں نے اقتصادی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لیے ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے اور باہمی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ نے اجتوپیا کے سفیر کو پاکستان میں جاری اقتصادی اصلاحات سے آگاہ کیا اور کہا کہ ان اقدامات کا مقصد پائیدار اقتصادی استحکام حاصل کرنا اور سرمایہ کاری کی بنیاد پر دیرپا ترقی و نمو کے لیے سازگار ماحول تشکیل دینا ہے، ملاقات میں دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے دستیاب مواقع کا جائزہ لیا گیا، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان مالیاتی اور بینکاری روابط بہتر بنانے کی اہمیت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجتوپیا کے سفیر نے تجارتی اور سرمایہ کاری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے دونوں ممالک کے بینکاری شعبوں کے درمیان قریبی تعاون کو اہم قرار دیا۔ ملاقات میں علاقائی اور عالمی اقتصادی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، بالخصوص جاری تنازعات کے توانائی کی فراہمی، کھادکی دستیابی اور غذائی تحفظ پر ممکنہ اثرات زیر بحث آئے۔ اس موقع پر توانائی اور کھاد کی ترسیل کے نظام میں رکاوٹوں سے معیشتوں کو درپیش چیلنجز، بالخصوص زرعی پیداوار اور اقتصادی سرگرمیوں کے تسلسل پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے بیرونی اقتصادی جھٹکوں سے نمٹنے اور معاشی استحکام برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ تیاری اور باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا، ملاقات میں پاکستان اور اجتوپیا کے درمیان فضائی روابط کے امکانات اور دوطرفہ تجارت کے ساتھ عوامی سطح پر روابط مضبوط بنانے میں ان کے کردار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

جمہوریت بہترین انتقام! اور نیتن یاہو کے ملک میں آج انتخابات

نوجوانی سے بڑھاپے کی دہلیز تک پہنچتے ہوئے میری نسل کے سادہ لوح اس گماں میں مبتلا رہے کہ جمہوریت بہترین انتقام ہے۔ بدعنوان و سفاک حکمرانوں کے لئے انتخابی عمل احتساب کی چکی ثابت ہوتا ہے۔ یہ سمجھنے میں بہت دیر لگی کہ ہر قوم کے اجتماعی تعصبات بھی ہوتے ہیں۔ انہیں بھڑکاتے ہوئے بھارت میں مودی جیسے انتہا پسند مقبولیت کی انتہاؤں کو چھو لیتے ہیں۔ بورس جانسن جیسے مسخرے برطانوی شناخت سے جنونی محبت کے نام پر دنیا کی قدیم ترین جمہوریت کو کھلواڑ بنا دیتے ہیں اور امریکہ میں ٹرمپ دوسری بار صدر منتخب ہو کر بادشاہوں جیسی من مانیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

جمہوریت اور انتخابی عمل کی محدودات پر غور کو اسرائیل میں ہونے والے انتخاب کی وجہ سے ایک بار پھر مجبور ہوا ہوں۔ کالم چھپنے کے دن وہاں پولنگ ہو رہی ہوگی۔ ذاتی خواہش تو یہ ہے کہ نیتن یاہو جیسے سفاک شخص کو اس کے ملک کے عوام ہی شکست سے دوچار کردیں۔ میری امید اگرچہ بار آور ثابت ہوتی نظر نہیں آ رہی۔

صیہونی تعصبات کی بدولت قائم ہوئی ریاست اسرائیل خود کو ''دشمنوں'' کے سمندر میں گھرا ہوا محسوس کرتی ہے۔ اپنی بقا کے خوف میں مبتلا اس ریاست کی بھاری بھرکم اکثریت کو چکنی چپڑی باتوں سے نیتن یاہو نے اپنے پارے میں سخت گیر محافظ ہونے کا تاثر دیا۔ فلسطینی ریاست کے قیام کے تمام وعدوں کو رعونت سے رد کرتے ہوئے عظیم تر اسرائیل کے خواب دکھائے۔ جو خواب بیچے ان کی بدولت تین مختلف ادوار میں وہ 19 برس تک اسرائیل کا وزیراعظم رہا ہے۔

اسرائیل کی بقا یقینی بنانے کے نام پر اس کی مسلط کردہ انتہا پسندی اور سخت گیر پالیسیوں کے باوجود 2023ء کی 7 اکتوبر کے دن فلسطینی مزاحمت کاروں کی تنظیم۔ حماس۔ نے طویل منصوبہ بندی کے بعد گوریلا حملوں کی یلغار برپا کردی۔ نیتن یاہو کی حکومت آج تک ان حملوں کے اصل ذمہ داروں کا سراغ لگانے میں ناکام رہی ہے۔ اصل منصوبہ سازوں سے بے خبری کے باوجود غزہ کی پٹی میں محصور ہوئے فلسطینیوں کو وحشیانہ اور مسلسل بمباری کے ذریعے نیست ونابود کرنے کی کوششیں ہوئیں۔ ہزاروں بچوں کی شہادت بھی نام نہاد عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے میں ناکام رہی۔ وحشت کی انتہا کو چھوتے ہوئے اگرچہ بتدریج نیتن یاہو اسرائیل کے روایتی حامیوں کی کثیر تعداد کو ناراض کرنا شروع ہوگیا۔ برطانیہ، سپین اور اٹلی میں اسے شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ امریکہ کے کئی شہروں میں بھی اس کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے اور نیویارک جیسے شہر کا میئر ایک ایسا مسلمان منتخب ہوا جو نیتن یاہو کو جنگی مجرم گردانتا ہے۔

اکتوبر 2023ء میں ہوئے حملوں نے اسرائیل میں بھی اس کے کٹر حامیوں کی کثیر تعداد کو یہ سوال اٹھانے کو اُکسایا کہ موساد جیسی بے تحاشہ متحرک و مؤثر انٹیلی جنس ایجنسی کے ہوتے ہوئے بھی نیتن یاہو بے خبر کیوں ثابت ہوا۔ یہ سوال اٹھ رہا تھا تو اسرائیلی میڈیا کے ایک غالب حصے میں یہ خبریں بھی نمودار ہونا شروع ہوگئیں کہ دو مسلمان ممالک کے اعلیٰ ترین حکام نے نیتن یاہو سے ذاتی رابطے کے بعد اسے اکتوبر 2023ء کے حملوں کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ مذکورہ خبروں کی اشاعت کے بعد نیتن یاہو کے احتساب کے مطالبات شروع ہوگئے۔

ان سے جند چھڑانے کے لئے نیتن یاہو نے ایک نئی گیم لگائی۔ اپنے جاسوسی اور عسکری اداروں کے سربراہان سمیت رواں برس کے آغاز میں واشنگٹن پہنچ گیا۔ وہاں ٹرمپ کے لئے ایک خصوصی بریفنگ کے دوران خواب



برملا
نصرت جاوید
nusrat.javeed@gmail.com

یہ دکھایا کہ اگر ایران کے رہبر اعلیٰ کو فضائی حملے کے ذریعے شہید کردیا جائے تو ایرانی عوام کی اکثریت ''ریجیم چینج'' کی توقع میں سڑکوں پر نکل آئے گی۔ ٹرمپ کے جاسوسی اور عسکری اداروں کے سربراہان نیتن یاہو کی سوچ سے متفق نہیں تھے۔ اس کے باوجود ٹرمپ نے 28 فروری کی رات ایران کے رہبر اعلیٰ کو اسرائیل کے ساتھ مل کر شہید کردیا۔

رہبر اعلیٰ کی شہادت نے ایرانی عوام کی بے پناہ اکثریت میں قوم پرستی کے جذبات بھڑکا دیے۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے دکھائی مزاحمت نے ان جذبات کو تقویت پہنچائی۔ پاکستان جیسے ثالثوں کی بدولت امریکہ اور ایران کے مابین جنگ بندی تو ہوگئی۔ آبنائے ہرمز مگر اب کھلی تجارت کے قابل نہیں رہی۔ عالمی ضرورت کا 20 فیصد تیل اس آبنائے سے گزرتا ہے۔ اس پر ایران نے اپنا کنٹرول نہایت مہارت سے اجاگر کردیا ہے۔ امریکہ دنیا کی واحد سپر طاقت ہونے کے باوجود اسے ''آزاد'' کروا نہیں سکا۔ طیش میں آکر ایران کی بحری ناکہ بندی کر رکھی ہے جس کے نتیجے میں ایشیا سے افریقہ تک کروڑوں افراد مہنگائی، مایوسی اور بے یقینی کا عذاب بھگت رہے ہیں۔

سوال اٹھتا ہے کہ حماس کے ہاتھوں ہزیمت اور ایران میں مطلوبہ نتائج حاصل نہ کرنے والے نیتن یاہو کو اسرائیل کے عوام اب بھی وزیراعظم دیکھنا چاہیں گے یا نہیں۔ میری سادہ لوحی توقع باندھے گی کہ انتخاب کا دن اس کے لئے یوم حساب ہونا چاہیے۔ اسرائیل کی سیاست پر نگاہ رکھنے والے مگر اسے سنگین خطرے سے دوچار ہوتا نہیں دیکھ رہے۔

پاکستان کے برعکس اسرائیل کے انتخابات میں رائے دہندگان شخصیات کو نہیں الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹرڈ ہوئی جماعتوں کو ووٹ دیتے ہیں۔ گزشتہ کئی برسوں سے کوئی ایک جماعت 120 کے ہاؤس میں سادہ اکثریت کے حصول میں ناکام رہی۔ مخلوط حکومتوں سے کام چلایا جاتا ہے اور نیتن یاہو وزارت عظمیٰ کے منصب پر براجمان رہنے کے لئے اپنے بدترین دشمنوں سے بھی سودے بازی میں شرم محسوس نہیں کرتا۔

اب کی بار امید باندھی جارہی تھی کہ یائر لاپید کی Yesh Atid جماعت اسے شکست سے دوچار کرسکتی ہے۔ آئزن کوٹ مراکش سے اسرائیل آئے یہودیوں کا نمائندہ ہے۔ مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے ملکوں سے اسرائیل منتقل ہوئے یہودی آبادی کے پچاس فیصد کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ عرب اور مسلمان ممالک میں رہنے کی وجہ سے وہ نسلوں سے صیہونی سوچ کے قریب تر ہیں۔ ان کی اکثریت نیتن یاہو کی سخت گیر پالیسیوں کی وجہ سے اسے اپنا ہیرو سمجھتی رہی۔ اکتوبر 2023ء اور ایران میں ہزیمت کے بعد مگر اپنی سوچ سے رجوع کرنے کو مجبور ہوئے اور اسرائیل کے سابق فوجی سربراہ کے نیتن یاہو پر اٹھائے اعتراضات نہایت توجہ سے سننا شروع ہوگئے۔ آئزن کوٹ کو اسرائیل کے دو سابق وزیراعظم بھی نیتن یاہو کے مقابلے میں کامیاب ہوتا دیکھنا چاہ رہے ہیں۔ اس کی جماعت کے ساتھ مل کر جو اتحاد بنایا گیا وہ 52 سے 56 نشستیں حاصل کرسکتا ہے۔ نیتن یاہو اور اس کے اتحادی 48 سے 53 نشستوں کی امید باندھے ہوئے ہیں۔ 50 سے زیادہ نشستوں کے حصول کے بعد آئزن کوٹ اسرائیل کے عرب مسلمانوں کے ساتھ مل کر بآسانی مخلوط حکومت تشکیل دے سکتا ہے۔ اس کا مگر ''اصولی فیصلہ'' ہے کہ حکومت کی تشکیل کے لئے وہ عرب مسلمانوں کے ووٹ حاصل کرنا نہیں چاہے گا۔ نیتن یاہو مگر بوقتِ ضرورت ان کے تعاون کو رد نہیں کرے گا۔

(جاری ہے)

(بشکریہ نوائے وقت)

قرض مہنگا، خواب سستے

مؤخر ہوتی ہیں۔ گھر کا بجٹ ہر مہینے نئے سرے سے بنتا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ مہنگائی روکنے کے لیے قرض مہنگا کرنا ہی کافی ہے؟

اور اگر قرض مہنگا ہوگا تو کاروبار کیسے بڑھے گا؟

یہ سوال کسی حکومت کی مخالفت نہیں۔ یہ اس مزدور کی آواز ہے جس کی اجرت محدود ہے۔ اس دکاندار کی پریشانی ہے جس کی دکان کا خرچ بڑھ رہا ہے۔ اس نوجوان کی بے چینی ہے جو نوکری کی تلاش میں اپنی جوانی گزار رہا ہے۔ حکومت کہتی ہے کہ معیشت کو سنبھالنا ہے۔ مرکزی بینک کہتا ہے کہ مہنگائی کو قابو میں رکھنا ہے۔ دونوں باتیں اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن عوام کا سوال بھی کم اہم نہیں۔

معیشت سنبھالتے سنبھالتے کہیں عام آدمی ہی نہ ٹوٹ جائے۔

شرح سود بڑھانے کی وجہ سمجھنا مشکل نہیں۔ دنیا میں تیل مہنگا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی نے تجارت اور توانائی کے اخراجات بڑھا دیے ہیں۔ پاکستان اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بیرونی منڈیوں پر انحصار کرتا ہے۔ وہاں قیمت بڑھتی ہے تو یہاں اس کا اثر محسوس ہوتا ہے۔ مرکزی بینک کا خیال ہے کہ مہنگائی کے خطرے کو ابھی سے روکنا ضروری ہے۔ اس دلیل کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ مہنگائی بھی ایک خاموش ظلم ہے۔ یہ کسی کے دروازے پر دستک نہیں دیتی۔ سیدھی باورچی خانے میں داخل ہوتی ہے۔ آٹے کا تھیلا مہنگا ہوتا ہے۔ دودھ کم خریدا جاتا ہے۔ بچوں کی خواہشیں ادھوری رہ جاتی ہیں۔ شادی بیاہ کے منصوبے ٹل جاتے ہیں۔ کسی گھر میں علاج مؤخر ہو جاتا ہے۔ کسی بچے کی فیس رہ جاتی ہے۔ کسی بزرگ کی دوا بند ہو جاتی ہے۔ یہ سب اعداد و شمار میں نہیں آتا۔ یہ روزمرہ زندگی کا بوجھ ہے۔

شرح سود بڑھنے سے شرح سود بڑھ کر بارہ فیصد ہوگئی۔ فیصلہ کرنے والوں کے لیے یہ صرف آدھے فیصد کا اضافہ ہے۔ مگر عام آدمی پوچھ رہا ہے کہ پہلے ہی مشکل سے چلنے والی زندگی میں اب مزید آسانی کہاں سے آئے گی؟

یہ سوال کسی حکومت کی مخالفت نہیں۔ یہ اس مزدور کی آواز ہے جس کی اجرت محدود ہے۔ اس دکاندار کی پریشانی ہے جس کی دکان کا خرچ بڑھ رہا ہے۔ اس نوجوان کی بے چینی ہے جو نوکری کی تلاش میں اپنی جوانی گزار رہا ہے۔ حکومت کہتی ہے کہ معیشت کو سنبھالنا ہے۔ مرکزی بینک کہتا ہے کہ مہنگائی کو قابو میں رکھنا ہے۔ دونوں باتیں اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن عوام کا سوال بھی کم اہم نہیں۔

معیشت سنبھالتے سنبھالتے کہیں عام آدمی ہی نہ ٹوٹ جائے۔

شرح سود بڑھانے کی وجہ سمجھنا مشکل نہیں۔ دنیا میں تیل مہنگا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی نے تجارت اور توانائی کے اخراجات بڑھا دیے ہیں۔ پاکستان اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بیرونی منڈیوں پر انحصار کرتا ہے۔ وہاں قیمت بڑھتی ہے تو یہاں اس کا اثر محسوس ہوتا ہے۔ مرکزی بینک کا خیال ہے کہ مہنگائی کے خطرے کو ابھی سے روکنا ضروری ہے۔ اس دلیل کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ مہنگائی بھی ایک خاموش ظلم ہے۔ یہ کسی کے دروازے پر دستک نہیں دیتی۔ سیدھی باورچی خانے میں داخل ہوتی ہے۔ آٹے کا تھیلا مہنگا ہوتا ہے۔ دودھ کم خریدا جاتا ہے۔ بچوں کی خواہشیں ادھوری رہ جاتی ہیں۔ شادی بیاہ کے منصوبے ٹل جاتے ہیں۔ کسی گھر میں علاج مؤخر ہو جاتا ہے۔ کسی بچے کی فیس رہ جاتی ہے۔ کسی بزرگ کی دوا بند ہو جاتی ہے۔ یہ سب اعداد و شمار میں نہیں آتا۔ یہ روزمرہ زندگی کا بوجھ ہے۔

ایک چھوٹا صنعت کار نئی مشین خریدنا چاہتا ہے۔ اسے قرض درکار ہے۔ ایک نوجوان ورکشاپ کھولنا چاہتا ہے۔ اسے سرمایہ چاہیے۔ ایک خاتون گھر سے چھوٹا کاروبار شروع کرنا چاہتی ہے۔ اسے مالی مدد کی ضرورت ہے۔ جب قرض کی لاگت بڑھتی ہے تو ان میں سے کئی لوگ اپنے منصوبے مؤخر کر سکتے ہیں۔ نئی مشین نہیں آئے گی تو پیداوار بڑھانا مشکل ہوگا۔ کاروبار نہیں پھیلے گا تو نئی ملازمتوں کے مواقع بھی محدود رہ سکتے ہیں۔ یہ کوئی لازمی نتیجہ نہیں، مگر ایک حقیقی خطرہ ضرور ہے۔ ہماری معیشت کی سب سے بڑی ضرورت صرف پیسے کا حساب درست کرنا نہیں، لوگوں کو کام دینا بھی ہے۔

ذرا ایک نوجوان کی زندگی دیکھیے۔

باپ نے اپنی ضرورتیں کم کر کے اسے پڑھایا۔ ماں نے بچوں کے حصے کی خوشیاں بچا کر فیس ادا کی۔ نوجوان نے ڈگری حاصل کی۔ گھر میں امید پیدا ہوئی کہ اب حالات بدلیں گے۔

پھر نوکری کی تلاش شروع ہوئی۔

ایک دفتر سے دوسرے دفتر۔ ایک درخواست کے بعد دوسری درخواست۔ کبھی تجربہ مانگا گیا، کبھی سفارش کی ضرورت محسوس ہوئی، کبھی آسامی ہی نہ نکلی۔ آخر وہ سوچتا ہے کہ اپنا کاروبار شروع کرلے۔

لیکن کاروبار کے لیے سرمایہ کہاں سے آئے؟

یہاں قرض کی بات سامنے آتی ہے۔ بینک کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے۔ کاغذات مانگے جاتے ہیں۔ ضمانت کا سوال آتا ہے۔ پھر قرض کی لاگت سامنے آتی ہے۔ نوجوان حساب لگاتا ہے اور خاموش ہو جاتا ہے۔ جس عمر میں اسے اپنا مستقبل بنانا تھا، وہ اسی عمر میں اپنے خوابوں کی قیمت گن رہا ہوتا ہے۔ یہ



سائرن
محمد اکرم چوہدری
lahore1947@gmail.com

صرف ایک نوجوان کی کہانی نہیں۔ ایسے بے شمار گھر ہیں جہاں تعلیم مکمل ہونے کے بعد بھی معاشی بے یقینی ختم نہیں ہوتی۔ حکومت کو یہ حقیقت سمجھنی ہوگی کہ روزگار کے بغیر معاشی بہتری کا احساس ادھورا رہتا ہے۔ ملک کا خزانہ مضبوط ہو، زرمبادلہ کے ذخائر بہتر ہوں، قرضوں کی ادائیگی کا انتظام ہو، یہ سب ضروری ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ گھر میں چولہا جلے، نوجوان کو کام ملے اور چھوٹا کاروبار زندہ رہے۔

معیشت صرف بنکوں میں نہیں ہوتی۔ معیشت بازار، کھیت، کارخانے اور گھروں میں بھی سانس لیتی ہے۔ ایک دکاندار صبح دکان کھولتا ہے تو اسے معاشی رپورٹ نہیں، گاہک چاہیے۔

ایک کسان کھیت میں بیج ڈالتا ہے تو اسے تقریر نہیں، مناسب قیمت چاہیے۔

ایک مزدور دن بھر محنت کرتا ہے تو اسے اعداد و شمار نہیں، پوری اجرت چاہیے۔

اور ایک ماں کو اپنے بچوں کے لیے روٹی، تعلیم اور علاج چاہیے۔

یہ خواہشیں بہت بڑی نہیں۔ یہ زندگی کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔

اس لیے شرح سود کے فیصلے کے ساتھ حکومت کو بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ مرکزی بینک کا کام قیمتوں کے استحکام پر توجہ دینا ہے۔ حکومت کا کام ایسے حالات پیدا کرنا ہے جن میں کاروبار بڑھے، پیداوار بہتر ہو اور عوام کی مشکلات کم ہوں۔ اگر تمام امید صرف شرح سود کے فیصلے سے باندھ لی جائے تو یہ مسئلے کا ادھورا حل ہوگا۔

مہنگائی کی کئی وجوہ ہوتی ہیں۔

کبھی عالمی منڈی میں قیمت بڑھتی ہے۔ کبھی سامان کی رسد متاثر ہوتی ہے۔ کبھی ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی شکایات سامنے آتی ہیں۔ کبھی بجلی اور نقل و حمل کے اخراجات کاروبار کو مشکل بنا دیتے ہیں۔ ان مسائل کا حل صرف قرض مہنگا کرنے سے نہیں نکلتا۔ حکومت کو بازار کی نگرانی بہتر بنانا ہوگی۔ ضروری اشیا کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ غیر ضروری سرکاری اخراجات کم کرنے ہوں گے۔ کاروبار کے راستے میں کھڑی رکاوٹیں دور کرنا ہوں گی۔

یہ کام مشکل ضرور ہیں، مگر ناممکن نہیں۔ ایک اور سوال بھی اہم ہے۔

اسرائیل کی فوج کا ایک سابق سربراہ گادی آئزن کوٹ (Gadi Eisenkot) کی بنائی جماعت اسے شکست سے دوچار کرسکتی ہے۔ آئزن کوٹ مراکش سے اسرائیل آئے یہودیوں کا نمائندہ ہے۔ مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے ملکوں سے اسرائیل منتقل ہوئے یہودی آبادی کے پچاس فیصد کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ عرب اور مسلمان ممالک میں رہنے کی وجہ سے وہ نسلوں سے صیہونی سوچ کے قریب تر ہیں۔ ان کی اکثریت نیتن یاہو کی سخت گیر پالیسیوں کی وجہ سے اسے اپنا ہیرو سمجھتی رہی۔ اکتوبر 2023ء اور ایران میں ہزیمت کے بعد مگر اپنی سوچ سے رجوع کرنے کو مجبور ہوئے اور اسرائیل کے سابق فوجی سربراہ کے نیتن یاہو پر اٹھائے اعتراضات نہایت توجہ سے سننا شروع ہوگئے۔ آئزن کوٹ کو اسرائیل کے دو سابق وزیراعظم بھی نیتن یاہو کے مقابلے میں کامیاب ہوتا دیکھنا چاہ رہے ہیں۔ اس کی جماعت کے ساتھ مل کر جو اتحاد بنایا گیا وہ 52 سے 56 نشستیں حاصل کرسکتا ہے۔ نیتن یاہو اور اس کے اتحادی 48 سے 53 نشستوں کی امید باندھے ہوئے ہیں۔ 50 سے زیادہ نشستوں کے حصول کے بعد آئزن کوٹ اسرائیل کے عرب مسلمانوں کے ساتھ مل کر بآسانی مخلوط حکومت تشکیل دے سکتا ہے۔ اس کا مگر ''اصولی فیصلہ'' ہے کہ حکومت کی تشکیل کے لئے وہ عرب مسلمانوں کے ووٹ حاصل کرنا نہیں چاہے گا۔ نیتن یاہو مگر بوقتِ ضرورت ان کے تعاون کو رد نہیں کرے گا۔

(جاری ہے)

(بشکریہ نوائے وقت)

سٹی نیوز





لاہور: جنرل ہسپتال میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جودت سلیم مریضوں کو فراہم کردہ طبی سہولیات اور علاج معالجے کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں



لاہور: یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے مقبوضہ کشمیر کے لوگوں سے اظہار یکجہ

1 چڑھائی

ٹرین کنٹرولر کے لیے لازم ہے کہ وہ کسی بھی لمحے ہر اس ٹریک سرکٹ کی حالت سے باخبر رہے جو اس کے زیرِ کنٹرول علاقے میں شامل ہو، اور یہ معلومات اسے اس طرح دکھائی دینی چاہییں کہ ایک نظر ڈالتے ہی یہ واضح ہو جائے کہ کون سا حصہ خالی ہے، کون سا حصہ کسی گاڑی کے قبضے میں ہے، اور کون سا حصہ کسی خرابی کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر سرکٹ کو ایک مخصوص نام یا نمبر دیا جاتا ہے، اور یہ نام یا نمبر کنٹرولر کے سامنے موجود ڈسپلے پر ہمیشہ ظاہر رہتا ہے۔

2 چڑھائی

جب کوئی گاڑی کسی سرکٹ پر داخل ہوتی ہے تو اس سرکٹ کی حالت خالی سے بدل کر قبضہ شدہ ہو جاتی ہے، اور جب وہ گاڑی اس سرکٹ کو مکمل طور پر چھوڑ دیتی ہے تو سرکٹ دوبارہ خالی ہو جاتا ہے۔ اس تبدیلی کو ظاہر کرنے کے لیے ڈسپلے پر رنگ بدلتے ہیں، اور ساتھ ہی ایک مختصر آواز بھی سنائی دیتی ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ فوراً اس طرف مبذول ہو جائے۔

3 چڑھائی

اگر کوئی سرکٹ غیر متوقع طور پر قبضہ شدہ ظاہر ہو، یا کوئی گاڑی کسی سرکٹ پر داخل ہوئی ہو مگر اس کا نمبر درست نہ پڑھا جا سکے، تو ایسی صورت میں ڈسپلے پر ایک علیحدہ علامت ظاہر ہوتی ہے جسے "نامعلوم گاڑی" کہا جاتا ہے۔ کنٹرولر کو ایسی علامت کو فوراً تسلیم کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی وہ اس گاڑی کا نمبر دستی طور پر درج کر سکتا ہے۔

4 چڑھائی

ہر گاڑی کو ایک مخصوص نمبر دیا جاتا ہے جو اس کے انجن اور ڈبوں پر نمایاں طور پر لکھا ہوتا ہے۔ یہ نمبر عموماً چار ہندسوں پر مشتمل ہوتا ہے، اور اس کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ پہلے دو ہندسے گاڑی کی قسم اور اس کے سپرد کیے گئے کام کو ظاہر کرتے ہیں، جبکہ باقی دو ہندسے اس گاڑی کی اپنی شناخت کے لیے مختص ہیں۔ اس طرح ایک ہی نمبر سے گاڑی کی نوعیت اور اس کی انفرادی پہچان دونوں معلوم ہو جاتی ہیں۔

5 چڑھائی

ٹرین کنٹرولر کے پاس ایک ایسا ریکارڈ موجود ہوتا ہے جس میں ہر گاڑی کا نمبر، اس کی قسم، اس کے ڈبوں کی تعداد، اس کا مقررہ راستہ اور اس کی روانگی کا وقت درج ہوتا ہے۔ اس ریکارڈ کو روزنامچہ کہا جاتا ہے، اور اسے ہر شفٹ کے آغاز پر نئے سرے سے تیار کیا جاتا ہے۔ کنٹرولر کا فرض ہے کہ وہ اس روزنامچے کو مسلسل اپ ڈیٹ رکھے، اور کسی بھی تبدیلی کو فوراً اس میں درج کرے۔

6 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی اپنے مقررہ وقت سے 15 منٹ سے زیادہ تاخیر کا شکار ہو جائے تو اسے "تاخیر زدہ" گاڑی کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج روزنامچے میں ایک الگ خانے میں کیا جاتا ہے۔ تاخیر کی وجوہات میں سگنل کی خرابی، ٹریک پر رکاوٹ، یا کسی اور گاڑی کا راستہ روک لینا شامل ہو سکتا ہے۔ کنٹرولر کو ہر تاخیر زدہ گاڑی کی وجہ درج کرنا ہوتی ہے۔

7 چڑھائی

کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئے راستے کے آخری سگنل کا نام یا نمبر درج کرنا ہوتا ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "راستہ تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نیا راستہ روزنامچے میں درج ہو جاتا ہے، اور پرانا راستہ خود بخود منسوخ ہو جاتا ہے۔

8 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

9 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

10 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

11 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

12 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

13 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

14 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

15 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

16 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

17 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

18 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

19 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

20 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

21 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

22 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

23 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

24 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

25 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

26 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

27 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

28 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

29 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

30 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

31 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

32 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

33 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

34 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

35 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

36 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

37 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

38 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

39 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

40 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

41 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

42 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

43 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

44 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

45 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

46 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

47 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

48 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

49 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

50 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

51 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

52 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

53 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

54 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

55 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

56 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

57 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی سرکٹ پہلے سے کسی اور گاڑی کے قبضے میں ہو، تو سسٹم فوراً انتباہ جاری کرتا ہے اور تبدیلی کو قبول نہیں کرتا۔ کنٹرولر کو پہلے اس دوسری گاڑی کا راستہ منسوخ کرنا ہوتا ہے، اور اس کے بعد ہی پہلی گاڑی کا نیا راستہ درج ہو سکتا ہے۔

58 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "ترجیحی درجہ" مقرر کیا جاتا ہے، جو 1 سے 5 تک ہوتا ہے۔ درجہ 1 سب سے زیادہ اہم گاڑیوں کے لیے ہے، جبکہ درجہ 5 سب سے کم اہم گاڑیوں کے لیے۔ جب دو گاڑیوں کے راستے ایک ہی سرکٹ پر آپس میں ٹکرائیں، تو سسٹم خود بخود اس گاڑی کو ترجیح دیتا ہے جس کا درجہ عدد کے لحاظ سے کم ہو۔

59 چڑھائی

اگر دو گاڑیوں کے درجے برابر ہوں، تو پھر روانگی کے وقت کو دیکھا جاتا ہے، اور جو گاڑی پہلے روانہ ہوئی ہو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر یہ وقت بھی برابر ہو، تو پھر کنٹرولر کو دستی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سسٹم ایک اور انتباہ جاری کرتا ہے تاکہ کنٹرولر کی توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔

60 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "زیادہ سے زیادہ رفتار" مقرر کی جاتی ہے، جو اس کے انجن اور ڈبوں کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ کنٹرولر کو یہ رفتار کسی بھی گاڑی کے لیے بڑھانے کا اختیار نہیں ہوتا، البتہ وہ اسے کم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے گاڑی کا نمبر منتخب کر کے نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے، اور یہ تبدیلی فوراً نافذ ہو جاتی ہے۔

61 چڑھائی

اگر کوئی گاڑی مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلتی ہوئی پائی جائے، تو سسٹم اس کے لیے ایک "رفتار کی خلاف ورزی" کا انتباہ جاری کرتا ہے۔ یہ انتباہ پہلے کنٹرولر کے سامنے ظاہر ہوتا ہے، اور اگر وہ مقررہ وقت کے اندر اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر یہ انتباہ گارڈ کے سامنے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح دونوں کی توجہ اس گاڑی کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔

62 چڑھائی

ہر گاڑی کے لیے ایک "کم از کم رفتار" بھی مقرر کی جاتی ہے، تاکہ کوئی گاڑی غیر ضروری طور پر بہت آہستہ نہ چلتی رہے۔ اگر کوئی گاڑی مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک اس کم از کم رفتار سے بھی کم رفتار پر چلتی رہے، تو اسے "سست گاڑی" کہا جاتا ہے، اور اس کا اندراج بھی روزنامچے میں کیا جاتا ہے۔

63 چڑھائی

کسی گاڑی کی رفتار میں تبدیلی کے لیے کنٹرولر کو پہلے اس گاڑی کا نمبر منتخب کرنا ہوتا ہے، پھر نئی رفتار درج کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی وہ "رفتار تبدیل کریں" کا بٹن دبا سکتا ہے۔ اس بٹن کے دبتے ہی نئی رفتار روزنامچے میں درج ہو جاتی ہے، اور پرانی رفتار خود بخود منسوخ ہو جاتی ہے۔

64 چڑھائی

اگر کسی گاڑی کا راستہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ اس کے نئے راستے کا کوئی س

عوامی مینڈیٹ تسلیم کیے بغیر ملک بحرانوں سے نہیں نکل سکتا، قید پی ٹی آئی رہنما

حکومت نے آئین اور جمہوریت کو نقصان پہنچایا، عدلیہ کو تباہ کیا، شاہ محمود قریشی ، یاسمین راشد ، عمر سرفراز و دیگر

کوٹ لکھپت جیل سے وکیل کے ذریعے بیان جاری ، پنجاب میں سی سی ڈی کے مقابلوں میں تین ہزار سے زائد افراد کی ہلاکت کا دعویٰ

لاہور (سٹاف رپورٹر) کوٹ لکھپت جیل میں قید پی ٹی آئی رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکومت نے آئین اور جمہوریت کو نقصان پہنچایا، عدلیہ کو تباہ کیا، ملک کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے قومی مفاہمت، آئین کے احترام اور عوامی مینڈیٹ تسلیم کرنا ہوگا۔ کوٹ لکھپت جیل میں قید شاہ محمود قریشی، ڈاکٹر یاسمین راشد، عمر سرفراز چیمہ، میاں محمود الرشید، اعجاز چوہدری نے وکیل رانا مدثر عمر کے ذریعے بیان جاری کیا۔ پی ٹی آئی رہنماؤں نے بیان میں کہا کہ پاکستان کا سیاسی منظرنامہ انسوسناک صورتحال اختیار کر چکا ہے، موجودہ حکومت منظم انداز میں آئین پاکستان کو نقصان پہنچا رہی ہے جبکہ باقی (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 44)



رائے ونڈ: اسسٹنٹ کمشنر بابر علی رائے جوہڑ اور تالابوں کی صفائی کا جائزہ لے رہے ہیں۔



ناروال: یونیورسٹی آف ناروال کے وائس چانسلر محمد ضیاء الحق سموگ کے تدارک کے لئے پودے لگا رہے ہیں۔

لکی مروت میں صحت کی سہولیات بہتر بنانے کے لیے اہم اقدامات

خیبر پختونخوا حکومت گورنر راج کے نفاذ کے بعد عوام کو صحت سمیت تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے

لکی مروت (سٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لکی مروت شاہد رفیق نے خیبر پختونخوا حکومت کے تحت گورنر راج کے بعد صوبے کے مختلف اضلاع میں صحت کی بہتری کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ ڈپٹی کمشنر لکی مروت شاہد رفیق نے تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال نورنگ کا دورہ کیا۔ خیبر پختونخوا کے حکومتی ڈھانچے کے مطابق ڈپٹی کمشنر لکی مروت شاہد رفیق نے تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال نورنگ میں مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر لکی مروت نے اسپتال (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 31)



لاہور: چائنیز سکیم کے ایک پارک میں بچے عارضی بنائے گئے جھولوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے گھر 21 سال بعد بیٹے کی ولادت

لاہور (سٹاف رپورٹر) سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے گھر 21 سال بعد بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے، جس پر رشتے داروں اور خیر خواہوں کی جانب سے انہیں مبارکباد کے پیغامات دیئے جا رہے ہیں۔ 48 سالہ صادق سنجرانی مارچ 2018ء، مارچ 2024ء تک چیئرمین سینیٹ کے عہدے پر فائز رہے، وہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے پہلے سیاست دان ہیں جنہوں نے (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 34)

خیبر پختونخوا پولیس کا ڈرون اور اینٹی ڈرون نظام سیف سٹی سے منسلک

پشاور (سٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا پولیس نے ڈرون یونٹ اور اینٹی ڈرون نظام کو سیف سٹی منصوبے سے منسلک کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ملک میں پہلی بار ڈرون یونٹ اور اینٹی ڈرون نظام کو سیف سٹی منصوبے کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی کو سیف سٹی کے مرکزی کنٹرول روم سے براہ راست منسلک کیا گیا ہے۔ اینٹی ڈرون نظام اپنے ریڈار کی حدود میں اڑنے والے ہر ڈرون کی نگرانی کرے گا، جبکہ مشکوک ڈرون ریڈار کی حدود میں داخل ہوتے ہی سیف سٹی کنٹرول روم کو الرٹ جاری (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 35)

لاہور ہائیکورٹ نے ایس ایچ او کوٹ لکھپت کی جرمانے کی سزا معطل کر دی

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے خشیات کیس میں مقدمے کا ریکارڈ پیش نہ کرنے پر ایس ایچ او کوٹ لکھپت فضل روڈ کو ٹرائل کورٹ کی جانب سے سنائی گئی 200 روپے جرمانے کی سزا معطل کر دی۔ جسٹس صادق محمود خرم اور جسٹس جواد ظفر پر مشتمل لاہور ہائیکورٹ کے دو رکنی بنچ نے ایس ایچ او کوٹ لکھپت فضل روڈ کی اپیل پر سماعت کی، اپیل کنندہ کی جانب سے سابق سیکرٹری لاہور ہائیکورٹ بار فرخ الیاس چیمہ نے دلائل دیے۔ ٹرائل کورٹ نے خشیات کے مقدمے میں ریکارڈ پیش نہ کرنے پر ایس ایچ او کوٹ لکھپت کو 200 روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی، جسے انہوں (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 36)

پشاور، مفتی محمود مرکز کی عمارت گرانے کا خدشہ، جے یو آئی رضا کار جمع ہو گئے

بلڈنگ کا نقشہ پاس کیا ہے، کس طرح ضلعی انتظامیہ عمارت کے خلاف آپریشن کرے گی؟ مولانا احمد درویش

پشاور (سٹاف رپورٹر) پشاور میں جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی ف) کے مفتی محمود مرکز کو گرائے جانے کے خدشے کے پیش نظر پارٹی کے رضا کار عمارت کے گرد جمع ہو گئے۔ اس موقع پر سابق ناظم زبیر علی بھی جمعیت علماء اسلام کے رضا کاروں کے ساتھ موجود ہیں، نگران مفتی محمود مرکز مولانا احمد درویش نے کہا کہ ہم نے اس بلڈنگ کا نقشہ پاس کیا ہے پھر کس طرح ضلعی انتظامیہ اس کے خلاف آپریشن کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے سے باقاعدہ بلڈنگ کا نقشہ پاس کیا گیا ہے اس وقت کیوں ہمیں نہیں کہا گیا، لوگوں سے کاروبار چھینا جا رہا ہے، غریب عوام کو کروڑوں روپے کا نقصان دیا گیا۔ مولانا احمد درویش نے کہا کہ ہم آج یہاں بیٹھے ہیں اپنے سالاروں اور ورکرز کے ساتھ ضلعی انتظامیہ یہاں آ کر دیکھے، ہم نے (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 43)



لاہور: شرقپور شریف کی رہائشی خواتین قبضہ مافیا کے خلاف لاہور پریس کلب کے باہر احتجاج کر رہی ہیں۔

ستوکتلہ میں دوہرے قتل کا ڈراپ سین، مرکزی ملزم گرفتار

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور کے علاقے ستوکتلہ میں دوہرے قتل کی واردات کا ڈراپ سین ہو گیا، پولیس نے مرکزی ملزم مرزا علی پارکر کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی صدر کی نگرانی میں کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو سی ٹی ڈی فوج اور لوکل انٹیلی جنس کی مدد سے ایک پارک سے گرفتار کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزم نے 24 اکتوبر کو فائرنگ کر کے 2 افراد کو قتل اور 2 کو شدید زخمی کر دیا (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 45)

پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ستمبر 2026 میں 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں، بیرسٹر دانیال چوہدری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ستمبر 2026 میں 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں، فری لانسرز نے برآمدات سے 197 ملین ڈالر آمدن حاصل کی۔ بدھ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ نمایاں اعداد و شمار پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں اور عالمی سطح پر پاکستان کی ڈیجیٹل خدمات کی بڑھتی ہوئی طلب کے عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 46)

جڑواں شہر معاہدہ، چین کا اعلیٰ سطحی وفد ہنزہ پہنچ گیا

ہنزہ (سٹاف رپورٹر) چین کے ضلع جانشو خان کا ایک اعلیٰ سطحی وفد ہنزہ پہنچ گیا۔ دورے کا مقصد سیاحت، تجارت اور ثقافت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا اور سرحد پار اقتصادی سرگرمیوں سمیت عوامی روابط کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق وفد کا دورہ چار روز پر مشتمل ہے جس کے دوران تین روز ہنزہ اور ایک روز گلگت میں قیام کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر ہنزہ کے مطابق ہنزہ اور تاشقرغان کے درمیان جڑواں شہروں کا معاہدہ 2023 میں طے پایا تھا۔ موجودہ دورے کا مقصد اس معاہدے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے دونوں خطوں کے درمیان عملی تعاون کے امکانات کا جائزہ لینا (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 47)

ایران سے پشاور کے شہری کو اغواء کرنیوالے ملزمان افغان شہری نکلے

اغواء کاروں کی گرفتاری کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے، ایف آئی اے حکام

پشاور (سٹاف رپورٹر) ایران سے اغواء ہونے والے پشاور کے شہری یاسر علی کو اغواء کرنے والے دونوں ملزمان افغان شہری نکلے۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ ایران سے بازیاب ہونے والے مغوی یاسر علی نے بیان میں بتایا ہے کہ اغواء میں ملوث دونوں ملزمان افغان شہری ہیں۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق بازیاب شہری تاوان کی غرض سے 7 لاکھ روپے ادا کر چکا ہے، ملزمان اس سے مزید 70 لاکھ روپے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزمان (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 48)



لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم 54 ڈی کامن ٹریننگ پروگرام کے زیر تربیت افسران سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے ہیں۔

پاکستان سے 1 ارب روپے کی منشیات برآمد، 3 ملزمان گرفتار

ڈرون نظام سیف سٹی سے منسلک

پشاور (سٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا پولیس نے ڈرون یونٹ اور اینٹی ڈرون نظام کو سیف سٹی منصوبے سے منسلک کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ملک میں پہلی بار ڈرون یونٹ اور اینٹی ڈرون نظام کو سیف سٹی منصوبے کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی کو سیف سٹی کے مرکزی کنٹرول روم سے براہ راست منسلک کیا گیا ہے۔ اینٹی ڈرون نظام اپنے ریڈار کی حدود میں اڑنے والے ہر ڈرون کی نگرانی کرے گا، جبکہ مشکوک ڈرون ریڈار کی حدود میں داخل ہوتے ہی سیف سٹی کنٹرول روم کو الرٹ جاری (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 35)

پختونخوا، شعبہ صحت میں بے ضابطگیاں، کروڑوں کے نقصان پر جوابدہی کا مطالبہ

آڈٹ رپورٹ میں اعلیٰ عہدوں پر بھرتیوں، امیدواروں کی اہلیت، تنخواہوں اور اضافی مالی فوائد پر سنگین اعتراضات

پشاور (سٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا کے شعبہ صحت میں بے ضابطگیاں سامنے آنے پر کروڑوں روپے کے نقصان پر جوابدہی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ صوبے کے شعبہ صحت میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر کی سربراہی میں اصلاحات کا آغاز ہو گیا، جس پر سرکاری وسائل کے استعمال پر جوابدہی کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ اینٹی کرپشن کی او پن انکوائری 29/2026 کے مطابق شعبہ صحت (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 32)

سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے ہاں 21 سال بعد بیٹے کی پیدائش

پاکستان بھر سے رشتے داروں اور خیر خواہوں کی جانب سے مبارک باد کے پیغامات

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے گھر 21 سال بعد بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے۔ صادق سنجرانی کو پاکستان بھر سے رشتے داروں اور خیر خواہوں کی جانب سے مبارک باد کے پیغامات دیے جا رہے ہیں۔ 48 سالہ صادق سنجرانی مارچ 2018ء سے مارچ 2024ء تک چیئرمین سینیٹ کے عہدے پر فائز رہے۔ وہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے پہلے سیاست دان ہیں جنہوں نے ایوان بالا کی سربراہی کی، جبکہ 39 سال کی عمر میں اس عہدے پر فائز ہونے والے (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 33)



لاہور: ماحت کش ردی کاغذ اور گتہ رکشے پر لوڈ کر رہے ہیں۔

ڈی پی او اٹک کی شہدا پولیس کے اہلخانہ سے ملاقاتیں، مسائل کے حل کی یقین دہانی

اٹک (سٹاف رپورٹر) ڈی پی او اٹک کیپٹن (ر) علی بن طارق نے تحصیل پنڈی کھیب اور جنڈ کے شہدا پولیس کے اہلخانہ سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل دریافت کیے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی پی او اٹک نے تحصیل پنڈی کھیب (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 37)

لاہور، گاڑیوں کی فٹنس کے ساتھ ساتھ ڈرائیورز کی میڈیکل سکریننگ لازم قرار

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور میں گاڑیوں کی فٹنس کے ساتھ ڈرائیورز کی میڈیکل اسکریننگ بھی لازم قرار دینے کی تجویز سامنے آ گئی۔ چیف ٹریفک آفیسر لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے ڈرائیورز کے لیے مخصوص میڈیکل اسکریننگ کاؤنٹرز قائم کرنے کی درخواست کر دی۔ سی ٹی او لاہور نے سروسز ہسپتال اور میاں منشی ہسپتال میں میڈیکل (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 38)

عالمی طرز حکمرانی میں اصلاحات کے لیے گلوبل ساتھ کا کردار اہم ہے، خالد تیمور اکرم

شینگ آن (سٹاف رپورٹر) پاکستان ریسرچ سینٹر فار اے کیمونٹی ڈویلپمنٹ فیوچر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر خالد تیمور اکرم نے کہا ہے کہ عالمی طرز حکمرانی کی تشکیل میں گلوبل ساتھ (ترقی پذیر ممالک) کے موثر کردار کے لیے پاکستان کی بین الاقوامی پالیسی میں شرکت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ خالد تیمور اکرم نے چین میں منعقدہ گلوبل گورننس (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 39)

کراچی، موسم کی تبدیلی کے باعث نزلہ زکام کے مریضوں میں اضافہ

کراچی (سٹاف رپورٹر) موسم کی تبدیلی کے باعث نزلہ زکام کے مریضوں میں اضافہ ہو گیا۔ جناح ہسپتال ایمرجنسی کے انچارج ڈاکٹر عرفان کے مطابق جناح ہسپتال میں روزانہ نزلہ زکام کے 70 سے 80 مریض رپورٹ ہو رہے ہیں، اس سے قبل جناح ہسپتال میں روزانہ 40 سے 50 مریض آتے تھے۔ ادھر سول ہسپتال میں (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 40)



لاہور: ایک بزرگ شخص بانسریاں فروخت کرنے کے لئے گاہکوں کا منتظر ہے۔

جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ کا حلف اٹھا لیا

جسٹس محمد علی مظہر نے حلف لیا، تقریب سپریم کورٹ ججز بلاک میں ہوئی، ججز، اٹارنی جنرل، افسران اور عدالتی سٹاف شریک

واضح رہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی 27 اکتوبر سے 4 نومبر تک جنوبی کوریا کے دورے پر ہیں،

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ جسٹس محمد علی مظہر نے جسٹس منیب اختر سے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لیا، حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ ججز بلاک میں ہوئی، تاہم تقریب حلف برداری میں ججز، لاء افسران اور عدالتی سٹاف شریک ہوئے۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی 27 اکتوبر سے 4 نومبر تک جنوبی کوریا کے دورے پر ہیں، ان کی غیر موجودگی میں جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس کی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔



لاہور: ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب افتخار علی سہو، پنجاب گورنمنٹ پنشرز ایسوسی ایشن کے نمائندگان سے ملاقات کر رہے ہیں۔

فیفا انڈر 15 ورلڈ کپ: پاکستان نے ٹونگا کو 1-6 سے شکست دے دی

پاکستان نے آذربائیجان میں جاری فیفا انڈر 15 ورلڈ کپ اینڈ فیسٹیول 2026 میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹونگا کو 1-6 سے شکست دے دی۔ یہ پاکستان فٹبال کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

باکو: (ویب ڈیسک) پاکستان نے آذربائیجان میں جاری فیفا انڈر 15 ورلڈ کپ اینڈ فیسٹیول 2026 میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹونگا کو 1-6 سے شکست دے دی۔ یہ پاکستان فٹبال کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل قومی ٹیم نے ایک ہی دن میں مضبوط حریفوں اروبن اور نائیجیریا کے خلاف ایک، ایک گول سے میچ برابر کیے تھے، جس کے نتیجے میں پاکستان نے ٹورنامنٹ میں اپنے ابتدائی دو پوائنٹس حاصل کیے۔ فیفا انڈر 15 ورلڈ کپ اینڈ فیسٹیول کا پہلا ایڈیشن 22 سے 31 اکتوبر تک آذربائیجان میں جاری ہے۔ باکو کے مختلف مقامات، جن میں ہوسان کمپلیکس بھی شامل ہے، ایونٹ کے میچز کی میزبانی کر رہے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں 189 قومی فٹبال ایسوسی ایشنز شریک ہیں، جبکہ 2011 یا 2012 میں پیدا (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 50)



لاہور: ڈپٹی کمشنر قصور محمد آصف رضا، کے پی آئیز کے حوالے سے اہم جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جعلی چیک کیس، لاہور ہائیکورٹ پولیس کی کارکردگی پر برہم، سی پی او ملتان سے رپورٹ طلب

2018ء کا مقدمہ، مدعی رقم لیکر پاکستان سے جا چکا جبکہ ملزم اب بھی مقدمے میں پھنسا ہوا ہے، چیف جسٹس عالیہ نیلم

لاہور (سٹاف رپورٹر) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے 20 لاکھ روپے کے جعلی چیک کے مقدمے میں پولیس کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سی پی او ملتان سے استفسار کیا کہ کیا انہوں نے کیس کا جائزہ لیا ہے اور وہ اپنے محکمے کی کارکردگی کے بارے میں کیا کہیں گے؟۔ عدالت نے تشاددی کی کہ پولیس رپورٹ میں ملزم کو (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 60)

کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے پُرعزم ہیں، سینیٹر نیلوفر بختیار

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ کے زیر اہتمام یوم اتصال کشمیر کے حوالے سے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور پارٹی کے آفیشل ونگ کے مرکزی رہنما کھلے عالم چند کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ مسلم لیگ ہاؤس اسلام آباد میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات غلام مصطفیٰ ملک کی جانب سے منعقدہ تقریب کی صدارت (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 64)

پاکستان نے ون چائنا پالیسی کے تحت تائیوانی فضائی کمپنیوں کیلئے اپنی فضائی حدود بند کر دیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان نے تائیوان کی فضائی کمپنیوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے بیجنگ کی ون چائنا پالیسی کی حمایت میں تائیوان کی فضائی کمپنیوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دیں۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے، جس سے ایشیا میں ایک نئی تقسیم پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ وزیر دفاع (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 65)

شازیہ مری کی مخدوم حیدر زمان قریشی سے والد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے مخدوم حیدر زمان قریشی کی رہائش گاہ آبائی علاقے عارفہ آباد خانیوال پہنچیں اور مخدوم حیدر زمان قریشی سے ان کے والد پیٹرز پارٹی کے سابق رکن اسمبلی مخدوم پیر عارف زمان قریشی کے انتقال پر دلی تعزیت کی۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے مرحوم کے اہلِ خانہ، عزیز و اقارب اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مخدوم پیر عارف زمان قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں، مخدوم پیر عارف زمان قریشی ایک قلندر، وفادار اور باصول سیاسی شخصیت (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 66)

آزاد جموں و کشمیر کے نے فسادی جتھے کو آئینہ دکھا دیا، گمراہ کن بیانیہ مسترد

مظفر آباد (سٹاف رپورٹر) آزاد جموں و کشمیر کے باشعور عوام نے فسادی جتھے کو آئینہ دکھاتے ہوئے گمراہ کن بیانیہ مسترد کر دیا۔ آزاد جموں و کشمیر کے عوام نے فسادی جتھے کے اشتعال انگیز پراپیگنڈا کو کشمیریوں کو گمراہ کرنے کی کوشش قرار دیدیا۔ مظفر آباد، میرپور، بھمبر، کوٹلی اور نیلم ویلی (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 58)

قصور، زہریلی کھیر کھانے سے تین سگے بھائی جاں بحق، والدین کی حالت تشویشناک

متاثرہ پانچوں افراد کا تعلق قصور کے علاقے محمود خانیکے سے ہے، 28 سالہ آصف، 25 سالہ عاصم اور 15 سالہ امانت جاں بحق

قصور (سٹاف رپورٹر) گنڈن پور میں زہریلی کھیر کھانے سے تین سگے بھائی جاں بحق ہو گئے، جبکہ ان کے والدین کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے سے متاثرہ پانچوں افراد کا تعلق قصور کے علاقے محمود خانی کے سے ہے، جاں بحق ہونے والوں میں 28 سالہ آصف، 25 سالہ عاصم اور 15 سالہ امانت شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ عاصم علی گزشتہ روز ہسپتال میں دم توڑ گیا، جبکہ آصف اور امانت آج دوران علاج زندگی کی بازی ہار گئے۔ واقعے میں گھر کے سربراہ قاسم علی اور ان کی اہلیہ حنہ (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 57)

خیبر پختونخوا پولیس کا ڈرون اور اینٹی ڈرون نظام سیف سٹی سے منسلک

ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی کو سیف سٹی کے مرکزی کنٹرول روم سے براہ راست منسلک کیا گیا ہے، پولیس

پشاور (سٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا پولیس نے ڈرون یونٹ اور اینٹی ڈرون نظام کو سیف سٹی منصوبے سے منسلک کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ملک میں پہلی بار ڈرون یونٹ اور اینٹی ڈرون نظام کو سیف سٹی منصوبے کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی کو سیف سٹی کے مرکزی کنٹرول روم سے براہ راست منسلک کیا گیا ہے۔ اینٹی ڈرون نظام اپنے ریڈار کی حدود میں اڑنے والے ہر ڈرون کی نگرانی کرے گا، جبکہ مشکوک ڈرون ریڈار کی حدود میں داخل ہوتے ہی سیف سٹی کنٹرول روم کو الرٹ جاری کرے گا۔ پولیس کے مطابق پشاور میں ایک اینٹی ڈرون (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 61)

ایران سے پشاور کے شہری کو اغواء کرنیوالے ملزمان افغان شہری نکلے

اغواء کاروں کی گرفتاری کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے، ایف آئی اے حکام

پشاور (سٹاف رپورٹر) ایران سے اغواء ہونے والے پشاور کے شہری یاسر علی کو اغواء کرنے والے دونوں ملزمان افغان شہری نکلے۔ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) حکام کے مطابق بازیاب شہری تاوان کی غرض سے 7 لاکھ روپے ادا کر چکا ہے، ملزمان اس سے مزید 70 لاکھ روپے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ ایران سے بازیاب ہونے والے مغوی یاسر علی نے بیان میں بتایا ہے کہ اغواء میں ملوث دونوں ملزمان افغان شہری ہیں۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزمان کے اہلی خانہ پشاور میں مقیم ہیں، ملزمان کے اہلی خانہ کے ذریعے یاسر علی کو بازیاب کروایا گیا۔ ایف (باقی صفحہ جیتے پر 62 نمبر)

بدلتا، نکھرتا، مضبوط پختونخوا؛ چارسدہ میں بھی تجاوزات کیخلاف آپریشن جاری

تجاوزات کی روک تھام، صفائی ستھرائی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد جاری

پشاور (سٹاف رپورٹر) گورنر راج کے نفاذ کے بعد بدلتا، نکھرتا، مضبوط خیبر پختونخوا کے تحت صوبے میں نئی صوبائی حکومت متحرک ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع چارسدہ میں بھی تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری ہے، جہاں ڈپٹی کمشنر چارسدہ کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تحصیل شبقدر میں بھرپور آپریشن کیا جا رہا ہے۔ خیبر پختونخوا حکومتی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران (باقی صفحہ جیتے پر 63 نمبر)



لاہور: شہری سنگھ پورہ سبزی منڈی سے خریداری کر رہے ہیں۔

پی آئی اے کی بین الاقوامی فضاؤں میں واپسی کا سفر اہم مرحلے میں داخل

پی آئی اے کا اہم سنگ میل، پہلی بار بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے فضائی آپریشن کیلئے استعمال کیے جائیں گے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) قومی ایئر لائن کی بین الاقوامی فضاؤں میں واپسی کا سفر ایک اور اہم مرحلے میں داخل ہو گیا، ادارہ کیلئے ہفتہ وار پروازوں کی تعداد 7 کر دی گئی، جبکہ برمنگھم کیلئے براہ راست فضائی آپریشن بھی جلد بحال کیا جا رہا ہے۔ پی آئی اے نے ایک اور سنگ میل عبور کر لیا، پہلی بار بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے فضائی آپریشن کیلئے استعمال کیے جائیں گے۔ عارف حبیب کارپوریشن کی سربراہی میں کنسورشیم نے قومی ایئر لائن کا چارج انیس جون دو ہزار چھبیس کو سنبھالا اور اس کے بعد سے انقلابی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، چھ سالہ پابندیوں سے روزانہ پروازوں (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 51)

لاہور میں 75 ارب روپے کی لاگت سے پاکستان کا پہلا مکمل سرکاری کینسر ہسپتال قائم کیا جا رہا ہے، خواجہ سلمان رفیق

لاہور (سٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق اور سابق چیف سیکرٹری و چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ (ریٹائرڈ) زاہد سعید کی زیر صدارت نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ کو جلد فعال کرنے بارے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود نے شرکت کی۔ اس موقع پر سی ای او آئی ڈیپ کیپٹن ریٹائرڈ شاہ میر اقبال، بورڈ ممبر پروفیسر زیبا، ایڈیشنل سیکرٹری ٹیکنیکل ڈاکٹر حافظ محمد وسیم، پراجیکٹ ڈائریکٹر (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 54)

لاہور، 10 سالہ طالب علم کا بازو توڑنے والے استاد سمیت 2 ملزمان گرفتار

لاہور (سٹاف رپورٹر) ریس کورس پولیس نے 10 سالہ طالب علم پر سنیہ تشدد اور اس کا بازو توڑنے کے الزام میں استاد سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں نجیر طلحہ اور فجی اکیڈمی کا مالک محمد عثمان شامل ہیں، جن کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق پانچویں جماعت کا طالب علم محمد وسام گزشتہ شام 6 بجے فجی اکیڈمی میں ٹیوشن پڑھنے (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 55)

وزیر پٹرولیم سے عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی کے ڈائریکٹر کی ملاقات

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے عالمی مائننگ ٹیکنالوجی کمپنی ویئر کے ڈائریکٹر جے ڈی سنکلیئر نے ملاقات کی جس میں پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع، جدید مائننگ ٹیکنالوجی اور سٹریٹجک تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق وفاقی وزیر پٹرولیم نے پاکستان کے معدنی شعبے میں ویئر کی دلچسپی اور شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کمپنی کو اپنی سرگرمیوں اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے حکومتی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ علی پرویز ملک نے پاکستان میں اپنی موجودگی کو وسعت دینے اور ملک کے معدنی وسائل کی (باقی صفحہ جیتے پر نمبر 56)

لاہور کو اربن فلڈنگ سے بچانے کے لیے واسا اور جایکا میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

جاپانی وفد کا واسا لاہور ہیڈ آفس کا دورہ، ایم ڈی غضنفر احمد سے ملاقات، زیر زمین واٹر ٹنکس کے منصوبے کو سراہا

لاہور (سٹاف رپورٹر) شہر کو اربن فلڈنگ کے خطرات سے محفوظ بنانے اور نکاسی آب کے نظام کو موثر بنانے کے لیے واسا اور جاپان کے ادارے جایکا کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ جایکا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم کے اعلیٰ سطحی وفد نے واسا لاہور کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا، جہاں مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں اور تکنیکی معاونت کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔